WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مرات

از

فاطمہ علی

www.novelsclubb.com

پہلی قسط

وہ دونوں کالج کے کیفے میں موجود سامنے پڑی سموسہ چاٹ کی پلیٹ سے لطف اندوز ہو رہی تھیں کیفے میں اتنا شور تھا کے کوئی چلاتا بھی تو کسی دوسرے کو فرق نہ پڑتا۔

"میرا تو پاکستانی ڈراموں سے دل اٹھ گیا ہے یار وہی فلاپ سٹوریز" اسمارہ نے تبصرہ کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں ! پر پاکستانی عوام کو وہ سٹوریز پسند بھی تو آ رہی ہیں"۔ سامنے بیٹھی لڑکی نے چاٹ کھاتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے تو پرانے ڈرامے پسند تھے اور ابھی تک فواد خان ہی پسند ہے بلکے پسند نہیں "

۔بہت پسند "ے

۔اسمارہ نے اونچی آواز میں کہا

۔حیات شاہ صرف مسکرائی تھی

اوہ حیات ! ہم کلاس کے لئے لیٹ ہو گئے ہیں یار۔اسمارہ نے گھڑی کی طرف دیکھتے

۔ہوے کہا۔اور تمہاری چاٹ ابھی بھی ختم نہیں ہوئی

اب اتنا لیٹ ہو ہی گئے ہیں تو پانچ منٹ اور ہو جاتے ہیں چاٹ ختم کرنے سے پہلے

www.novelsclubb.com

۔نہیں اٹھو نگی میں

!جی میڈم اپکے ساتھ میری تذلیل روز فری میں ہوتی ہے۔اٹھ جاو حیات

۔ہاں ہاں چلو میں کھا چکی ہوں

حیات نے

mba۔کی کتاب اور اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے کہا"

۔اب وہ دونوں بھاگتے ہوئے کلاس کی طرف لپکیں تھیں

www.novelsclubb.com

اسمارہ آپ سے یہ توقع نہیں تھی مجھے آپ

distinction holder

ہیں اور روز کلاس میں دیر سے آ رہیں ہیں اگر آپ یہ کرینگی تو دوسروں کا پتا نہیں کیا بنے گا۔اور حیات آپ کو تو کچھ کہنا ہی فضول ہے کیونکہ آپر کوئی اثر ہی نی ہوتا۔ تشریف رکھیں دونوں اور علیحدہ علیحدہ سیٹس پر بیٹھیں۔اس کے بعد آپ دونوں کو صرف وارننگ لیٹر اشو کرونگا۔ سر اقبال ان دونوں پر برسے تھے۔ لیکن اتنی بے عزتی انکا روز کا معمول تھا اور پیریڈ کے اختتام پر وہ دونوں پھر اکٹھیں تھیں۔ اتنی پکی دوستی تھی ایسے کیسے سر کی بات کا اثر لے لیتیں۔

وہ لڑکی درمیانہ قد، گورا رنگ، چھوٹی سی مگر نیلے رنگ کی آنکھیں، چھوٹا مگر پیارا سا چہرہ، سیدھے کھلے بالوں کو چہرے سے ہٹاتے رکشا روک رہی تھی اور بار بار گھڑی کو دیکھ لیتی۔ سالوں سے اس طرح دھکے کھا کر بھی اسے ان چیزوں کی عادت نہیں

ہو سکی تھی اور دل ہی دل میں وو صرف اپنے حالات کو برا کہتی تھی۔ جس یونیورسٹی میں وو پڑھتی تھی وہاں پر اتنے امیروں میں رہ کے وہ کمپلیکس کا شکار ہو جاتی تھی۔

اسمارہ رو کو اپنے نوٹس تو لے جاؤ

اسمارہ کو کسی نے آواز دی تھی اس نے مڑ کے پیچھے دیکھا تھا وہ اسکا کلاس میٹ یوسف تھا۔

تھنک یو! لیکن مسکرائی نہیں تھی یوسف اسکے پاس کھڑا ہو گیا۔ تم یہاں پر رکشا کا انتظار کر رہی ہو؟

اسی بات کا وو جواب دینا نہی چاہتی تھی وہ اب غصہ میں اسے گھور کر کہہ رہی تھی۔

"میں روز رکشا میں جاتی ہوں پوری یونی کو پتا ہے کے یہاں روز کھڑی ہو کے انتظار کرتی ہوں کوئی نئی بات نہیں ہے اس میں۔"

۔اچھا میں جلدی چلا جاتا ہوں تمہے آج ہی دیکھا میں نے یوسف نے وضاحت دی

ویسے تم حیات کے ساتھ کیوں نہیں جاتی؟

تمہیں پتا ہے کہ اسکا گھر ڈیفنس میں ہے اور میرا گھر اسکے راستے میں نہیں آتا اور کچھ؟ نہیں میں بس اسکا پوچھنے آیا تھا' چلی گئی ہے وہ؟

ہاں اسکا ڈرائیور جلدی آجاتا ہے کوئی کام تھا اس سے؟ اسمارہ نے پوچھا

یوسف پہلے تو بتانا نہی چاہتا تھا پھر بول پڑا: ہاں اسکو ڈنر پر لے کر جانا چاہتا ہوں. مجھے لگتا ھے مجھ میں انٹرسٹڈ ہے وہ اور مجھے دیکھ کر سمائل بھی کرتی ہے

"joke of the year" اسمارہ کا قہقہ نکلا تھا

تم نے ایسا سوچا بھی کیسے , تم کہاں اور وہ کہاں ایک بار پھر قہقہ لگایا اسنے — تمہاری اس نیک نیت کا پتہ چلا نہ اسے زندہ زندان میں چنوا دے گی تمہے چلو بھاگو یہاں سے ۔خوش فہمیاں پالیں ہوئی ہے بس

www.novelsclubb.com

اوہ بی بی تم سے کسی نے رائے نہیں مانگی ہے۔اور تم اس طرح کیوں ری ایکٹ کر رہی ہو جیسے تمہیں ڈنڑ پر لے کر جانا ہو۔۔

ابھی اتنے برے دن نہیں آئے میرے کے میں تمھارے ساتھ ڈنر پر چلوں۔اسمارہ پھٹ پڑی تھی اس پر۔

میں آ بھی اتنا بد قسمت نہیں ہوا کے تمہیں ڈنر پر لے کر جانے کا پو چھوں شیشہ دیکھو پہلے۔" چڑیل کہیں کی" منہ میں بڑ بڑا یا اور چلا گیا۔

اس لگھڑ بگھر کو لگتا ہے کے ہر لڑکی اسکے انتظار میں ڈنر چھوڑ کر بیٹھی ہے فضول آدمی نہ ہو تو۔وہ بھی غصہ کر کے رکشا میں بیٹھ گئ۔

www.novelsclubb.com

کالے بال پونے میں بندھے،ہرن جیسی بڑی بڑی آنکھیں، بادامی رنگ، لمبا قد اور دکھنے میں بلا کی خوبصورت حیات شاہ ابھی یونی سے گھر پوھنچی تھی۔بیگ ملازم نے پکڑ لیا تھا گاڑی پارک کر دی گئی اور وہ اپنے محل جسے گھر میں داخل ہو گی تھی ۔اندر آتے ہی کھانے کی میز پر بیٹھ گئی اور ملازمہ نے کھانا لگا دیا تھا۔پہلے کی طرح آج

بھی کوئی گھر کا فرد اسکا انتظار نہیں کر رہا تھا اسکو اندازہ تھا کہ ریحانہ شاہ پھر کسی ۔دعوت پر گئی ہیں وہ اپنے روم میں جا کر سو گئی

www.novelsclubb.com

یہ میرا بیگ ہے !آواز ائ

جی نہیں یہ میرا بیگ ہے !دوسری آواز ائ

تم نے سفید بیگ لیا تھا اور میں نے بلیک، اب تمہیں میرا چاہیے نہیں دو نگی! ہمیشہ اسی طرح کرتی ہو جو مجھے پسند آ جائے وہ تمہیں لینا ہوتا ہے۔

انشا نے اونچا اونچا رونا شروع کر دیا پر عائشہ بھی اس بار ضد پر تھی۔ دونوں کی لڑائی ابھی چل رہی تھی کے حیات آ گئی

۔کیا شور مچایا ہوا ہے تم دونوں نے؟ بندہ دو منٹ اُرام بھی نہیں کر سکتا اس گھر میں

www.novelsclubb.com

حیات آآآپی!! انشا حیات کے گلے لگ کر رونے لگی یہ عائشہ مجھے میرا بیگ نہیں دے رہی۔

جی نہیں یہ میرا بیگ ہے حیات

جو چیز مجھے پسند آئے وہ اسکو چاہیے ہوتی ہے اسکی عادت کا تمہیں پتا ہی ہے عائشہ نے کہا۔

؛حیات نے عائشہ کو آنکھ ماری اور دونوں نے ڈرامہ شروع کیا

عائشہ تم اس سے بڑی ہو اٹھارہ سال کی ہونے والی ہو اور بچوں سے لڑتی ہو دے دو اسکو میرے ساتھ جا کر نیا لے لینا اس سے مہنگا لے دو نگی اور آئسکریم بھی کھلواو نگی تمہیں؛ عائشہ مان گئی جیسے ہی عائشہ نے ہاں کی انشا نے بیگ واپس پھینک دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ واپس لے لو میں حیات آپی کے ساتھ نیا لے کر آؤ نگی اور اائسکریم بھی میں ہی لونگی۔

پلان کامیاب ہو گیا اور عائشہ بیگ لے کر کھسک گئی۔

حیات چائے پی لو ان کا یہ روز لگا ہی رہتا ہے اشارہ عائشہ اور انشا کی طرف تھا۔ ریحانہ شاہ نے آواز دی

www.novelsclubb.com

ماما! آپ کا دن کیسا رہا؟ چائے کا کپ پکڑتے ہوئے کہا۔ حیات کو ان دعوتوں میں کوئی دلچسپی نہیں تھیں جن میں ماں جاتی تھیں۔۔لیکن وہ ماما کا دل رکھنے کے لئے پوچھ لیتی تھی کیونکہ جب وہ یونی سے آتی تو کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا کہ دن کیسا

گزرا؟اور یہ ہی احساس ریحانہ بھی محسوس کرتی ہیں خوبصورت ہونے کے باوجود بھی انکا شوہر نظر بھر کے نہیں دیکھتا کیونکہ اول تو ابراھیم شاہ گھر پر موجود نہیں ہوتے ہیں اور اگر ہوں بھی تو صرف لڑائی یا بحث ہی کرتے ہیں۔

حیات عمرآنہ کا فون نہیں آیا تمہیں؟ریحانہ نے انکی بڑی بیٹی کا نام لے کر پوچھا جسکی شادی ہو چکی تھی اور آب وہ اپنے شوہر کے ساتھ آسٹریلیا میں سیٹلڈ تھی۔

www.novelsclubb.com

۔نہیں آج کال نہیں کی اسنے۔حیات نے اتنا جواب ہی دیا

۔تو تم کال کر لو اسے بڑی بہن ہے تمہاری

جی میں کر تولوں پر آپکو پتا تو ہے آسٹریلیا کا ٹائم پاکستان سے پانچ گھنٹے آگے ہے آب تو ادھر آدھی رات ہو گی صبح کو یونی جانے سے پہلے بات کروادونگی آپکی۔ حیات اٹھ کر روم میں آگئی۔

حیات یونی کی اسائنمنٹ بنا رہی تھی جب اسکا فون رنگ کیا۔

www.novelsclubb.com

ہاں اسمارہ اسائنمنٹ بنالی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دوسری طرف اسمارہ تھی۔

یار تم اسائنمنٹ کو چھوڑو ابھی اس سے انٹرسٹنگ بات بتانے کے لئے کال کی ہے میں نے۔

اچھا جی ٹاپرز کے پاس بھی پڑھائی کے علاوہ ٹوپک ہوتا ہے۔ حیات اسے تنگ کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

حیات میں اتنے مزے کے موڈ میں ہوں تنگ نی کرو۔

اب بتاؤ بھی کیا ہوا؟ حیات کو تجسس ہو رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔اسمارہ نے قہقے سے بات شروع کی: تمہیں یوسف خان کا پتا ہے

؟افکورس پتا ہے کلاس میں ہی تو پڑھتا ہے کیا ہوا اسے

۔اسے کچھ نہی ہوا پر تمہیں بہت کچھ ہو گا۔یہ کہ کر اسمارہ اونچی آواز میں ہنسی تھی

۔کیا مطلب مجھے کیا ہونا بکو بھی اب کیا ہوا؟حیات کو تجسس ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یار آج میں رکشہ کا انتظار کر رہی تھی تو مجھے آکر کہتا حیات کہاں ہے میں نے پوچھا کوئی کام اس سے ؟ تو سیدھا کہتا ڈنر پر لے کر جانا ہے اسے کہتا حیات مجھ میں انٹرسٹڈ ہیں اور سمائل کرتی ہے مجھے دیکھ کر اسمارہ نے پھر قہقہ لگایا تھا۔

اف ! میں اسکا سر پھاڑ دونگی صبح۔اسنے سوچا بھی کیسے کے میں حیات شاہ اسکے ساتھ جاونگی بہت غصہ آرہا ہے مجھے ،اسنے باقی لڑکیوں کی طرح سمجھا ہوا ہے مجھے میں نے چھوڑنا نہیں اسے ،حیات غصہ میں تھی آب،اسمارہ کو اندازہ نہی تھا کے وہ اتنا غصہ کرے گی۔

www.novelsclubb.com

تم فکر نہیں کرو میں نے طبیعت سیٹ کر دی ہے اسکی اچھا حاصا سنایا ہے میں نے اسے۔

پر میں اس سے صبح خود بات کرونگی اور عقل سیٹ کرونگی اسکی۔حیات نے کہا

میں نے سوچا تھا کے تم خوش ہو گی لطیفہ سن کر اور میں تم سے گپے ماروں گی۔اسمارہ نے مسکرا کے کہا.

اس میں مسکرانے لائق کچھ نہیں ہے میرے لیے یہ میری کردار شکنی ہے اور کردار سب سے ضروری ہے مجھے میں اس چیز کو بلکل اگنور نہیں کرنے والی۔حیات کا موڈ آف تھا اب۔

www.novelsclubb.com

حیات غصہ کروانے کے لئے نہیں بتایا تمہیں میں نے سب کو پتا ہے اسکا وہ ہر کسی کے بارے میں باتیں بناتا ہے۔

رلیکس کرو اور اس ڈفر کو بھاڑ میں پھینکو صبح ملتے ہیں پھر، سو جاو اب تم اللّٰہ حافظ کہ کر اسمارہ نے کال بند کر دی۔

لیکن حیات کی نیند غصہ سے اڑ چکی تھی۔ کیونکہ اسکو اندازہ تھا کے ایسی ویسی کوئی بھی بات یونی میں نکل گئی تو اسکے لئے کتنا مسعلہ ہو سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

. حیات تمہارا دوست ہوں کچھ تو خیال کرو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یوسف خان! تمہاری ہمّت کیسے ہوئی مجھے ڈنر کے بارے میں پوچھنے کی۔میں نے کب تم میں انٹرسٹ شو کیااور کب سائل کی تمہاری طرف، بھاگ کہاں رہے ہو میرے سامنے ہمّت کرو

گراؤنڈ میں حیات بیٹ پکڑ کر یوسف کے پیچھے تھی اور وہ معافیاں مانگتے ہوے آگے آگے تھا

دوست میں تمہاری دوست نہیں ہوں یوسف تم باز نہیں آرہے نا

www.novelsclubb.com

اچھا دوست نہیں کلاس میٹ ہو میری معاف کردو حیات آیندہ کبھی سوچونگا بھی نہیں تمھارے بارے میں یوسف نے ہار مان لی تھی۔

Good for you۔ورنہ بہت پچتاوگے !

ان سب میں سب سے زیادہ مزہ اسمارہ کو آرہا تھا اسکے قہقہے گونج رہے تھے

حیات اب یونی کی ساری لڑکیوں اور لڑکوں سے دات وصول کر رہی تھی سب خوش تھے کے یوسف کی اچھی کلاس ہوئی تھی اسمارہ نے دات دیتے ہوے کہا

www.novelsclubb.com

۔بہت اچھا سبق سیکھ گیا ہو گا پوری یونی کو پتا چلا اسکے کرتوتوں کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ان جیسوں کا یہ ہی حل ہے بس سب کے سامنے اس جیسوں کو ذلیل کرنا چاہیے تا کے اپنی او قات یاد رہے انھے۔حیات نے کہا

چل یار اب بھوک لگ گئی ہے مجھے کیفے چلتے ہیں۔حیات اسمارہ کا بازو پکڑے لے گئی۔

---

www.novelsclubb.com

تمہاری ہمّت کیسے ہوئی میرا ہاتھ پکڑنے کی اسنے اپنا ہاتھ چھڑوایا۔لیکن اس لڑکے نے دونوں بازو اپنی مضبوط گرفت میں پکڑ لیے۔تم اُپنے اُپکو بہت چیز سمجھتی ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نا بچاؤ اُپنی عزت اُب۔ہاتھ لڑکی نے اسکے ہاتھ پر بائٹ کیا گرفت چھوٹ گئی پر ۔لڑکے نے پیچھے سے اسکا دوپٹہ کھینچا تھا لڑکی کی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے

۔واشروم کا دروازہ کھلا اور دوسری لڑکی نے سب دیکھا تھا

تم گھر جلدی کیوں جا رہی ہو ؟ موڈ بھی اف ہے تمہارا آج۔حیات نے اسمارہ کا بیگ پکڑتے ہوے کہا

www.novelsclubb.com

۔یار موسم دیکھو بارش ہونے والی ہے اگر لیٹ گئی تو رکشہ نہیں ملے گا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو تم میری گاڑی میں چلی جانا اتنی سی بات پر کون پریشان ہوتا ہے ؟ حیات نے اسمارہ کو افر پیش کی

۔میں جا رہی ہوں میرا رکشہ آ گیا ہے

تو کوئی مسعلہ نہیں میں رکشہ واپس بجھ دیتی ہوں واپسی میں گھوم بھی لیں گے اتنا ۔اچھا موسم ہے رومانٹک سا موڈ اچھا ہو جائیگا تمہارا۔حیات نے حل بتایا

www.novelsclubb.com

حیات اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے یہ موسم تمھارے لئے رومانٹک ہو گا ہم جیسوں کے لئے نہیں تمہیں کوئی کام نہیں کرنا ہوتا پر مجھے بہت کام ہے۔اسمارہ نے چڑ کر کہا

حیات اسکا موڈ دیکھ کر چپ کر گئ۔ پتہ نہیں کس بات کا غصہ تھا

اسمارہ چلی گئ پر اسکے جانے کے بعد حیات نے بہت سوچا کے اسکا موڈ اف کیوں تھا پر ۔جواب نہیں ملا

بادل زور۔و۔شور سے برس رہے تھے۔ایسا لگ رہا تھا کے بارش کبھی رکے گی ہی ۔نہیں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیات یونی سے تو نکل چکی تھی پر گھر نہیں پوھنچی تھی اسکی گاڑی کا ٹائر راستے میں پنچر ہو گیا تھا۔

حیات بی بی ٹائر پنچر ہوا ہے تھوڑا ٹائم لگے گا میں ابھی بدل دیتا ہوں۔ڈرائیور نے حیات کو بتایا تھا

جی آپ بدل لیں میں انتظار کر لیتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

حیات اب گاڑی سے باہر چھاتے سمیت نکل آئی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکو بارش بہت پسند تھی۔اسکا دل چارہا تھا کے بارش میں ناچے۔پوری سڑک سنسان تھی نہ کوئی گاڑی اور نہ کوئی انسان تب ہی حیات کی نظر بینچ پر بیٹھے لڑکے پر پڑی حیات کی طرف اسکی پشت تھی وہ چہرہ نہیں دیکھ سکتی تھی وہ بغیر چھتری بیٹھا تھا ۔دنیا سے فنا اکیلے پی کیپ پہنے سر نیچے پھینک کر

اچانک اس لڑکے کے سر پر کسی نے چھتری کا سایہ کیا تھا۔قریب جانے سے اندازہ ہوتا تھا کہ وہ رو رہا ہے۔اس لڑکے نے سر نہیں اٹھایا تھا پر اسکو اندازہ تھا کے اسکی ۔پشت پر کوئی کھڑا ہے

www.novelsclubb.com

اچھا کرتے ہو بارش میں رو لیتے ہو آنسوؤں کو چھپانے کا سب سے اچھا طریقہ ہے "
یہ ,کسی کو پتا نہیں چلتا کہ بارش کی بوندیں ہیں یا دل کے آنسو اور بارش کی رم جم کی
" آواز سے رونے کی آواز بھی نہیں آتی

بارش کا سب سے برا فائدہ ہے نا

۔ہے لیکن چھتری کا بھی ایک فائدہ ہے اس سے رونے کے بعد چہرا ڈھانپا جا سکتا

حیات نے اس کے کندھے کے پاس جا کر کہا

حیات کی آواز سن کے وہ چپ ہوا تھا اور سر سیدھا کیا اچانک حیات کو ڈرائیور نے
آواز دی

حیات بی بی آجائیں گاڑی سٹارٹ ہو گئی ہے۔ حیات اسکے بینچ کے پاس چھاتا رکھ کر
چلی گئی۔ لڑکے نے چہرہ موڑا اپر پی کیپ کی وجہ سے حیات چہرہ نہیں دیکھ پائی

اس لڑکے نے حیات کو جاتے ہوئے بہت غور سے دیکھا اور بے ساختہ منہ میں

بڑبڑایا

"حیات"

۔اسمارہ رکشہ سے اتری اور سفید رنگ کی گاڑی میں بیٹھ گئی

۔اسلام و علیکم ! لڑکے نے اسے مسکراتے ہوئے سلام کیا تھا

www.novelsclubb.com

۔واعلیکم سلام ! یاد آگئی میری۔اسمارہ نے شکایت کی

۔اپکی یاد دل سے جاتی کب ہے ؟ مسکرا کے جواب دیا گیا تھا

۔جی بہت ایاد کرتے ہیں اُپ پھر بھی میری کال نہیں اٹھاتے

اچھا! بابا غلطی ہو گی کان پکر کر معافی مانگتا ہوں۔پر یاد رہیں اس کے لئے سٹیر نگ چھوڑنا پڑے گا

۔چھوڑ دوں ؟لڑکے نے مسکراتے ہوے کہا

www.novelsclubb.com

نہیں رہنے دیں میں نے اُپکو معاف کیا۔اسمارہ مسکرائ تھی

حیات اتنی زد کر رہی تھی کے میں اسکے ساتھ جاو۔اسمارا نے لڑکے سے بیگ پیچھے رکھتے ہوے کہا۔

اتنا حسین موسم ہے کہا جانا ہے؟ کچھ کھانا ہے یا گھومنا ہے اس لڑکے نے اسمارہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

آنکھوں پر عینک تھی اور سفید شلوار قمیض پہن رکھی تھی چھی شکل کے ساتھ ساتھ امیر اور ویل سیٹلڈ لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم جہاں لے کر جانا چاہو میں ساتھ آجاونگی پر فلحال رسٹورنٹ چلتے ہی۔اسمارہ نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوے کہا۔

ڈارلنگ ! اپکا حکم سر آنکھوں پر اس نے مسکر کر کہا۔

دو سال سے ہم ساتھ ہیں تم شادی کی بات کب کروگے؟

یار تم فکر کیوں کرتی ہو جسے ہی ڈیڈ باہر سے آتے ہیں میں انھے تمہارا بتادونگا

www.novelsclubb.com

فرحان نے وضاحت دی۔

حیات کو تو بتایا نہیں تم نے اور ڈیڈ کو کیسے بتاوگے؟اسمارہ نے ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا

اسکی دوست ہو تم اور میں کزن ہوں اچھا نہیں لگتا بتاتے ہوے وہ تمہیں غلط سمجھے گی۔ وقت آنے دو پھر بتاؤ گا۔ یہ ہاتھ پکڑلو آپ؟ جو غصہ کرتے ہوے چھڑوالیا ہے

حیات مجھے کبھی غلط نہیں سمجھ سکتی تم اسکی فکر نہ کرو پر تمہیں اچھا خاصا غلط سمجھتی ہے وہ۔ سمارہ نے اسکا ہاتھ پکر کر کہا

وہ مجھے غلط سمجھتی ہے تو سمجھتی رہے کوئ فرق نہیں پڑتا مجھے۔ بور سی لڑکی ہے وہ, جو بندہ زندگی انجوائے کرا سے غلط ہی لگتا ہے۔ فرحان نے اطمنان سے کہا تھا

www.novelsclubb.com

اسمارہ نے اس تبصرہ کا کوئی جواب نہیں دیا۔اب وہ دونوں ہاتھ پکڑے ہوٹل میں جا رہے تھے۔

یونیورسٹی کے پرنسپل کسی سے فون پر بات کر رہے تھے۔

جی سر! جی کوئی مسعلہ نہیں اپ کی اپنی یونی ہے جب مرضی ایڈمشن کروادیں۔آب پرنسپل نوٹ پیڈ پر کچھ لکھ رہے تھے۔دوسری طرف سے شکریہ کہ کر فون بند کر دیا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

آب پرنسپل سر اقبال کو تلقین کر رہے تھے۔لیکن سر اقبال مطمعن نہیں تھے۔

۔لیکن سر یہ ممکن نہیں ہے سیمسٹر کے درمیان ایڈمشن کیسے دے سکتے ہیں

دیکھو اقبال مجھے اپنی نوکری بہت پیاری ہے اگر اپکو کوئ ایشو ہے تو یہ فون پڑھا ہے ۔ٱپ ان کو کال کر کے منع کر لیں

۔سر اقبال حاموش ہو گۓ

۔جائیں آپ ریکارڈ ریڈی کریں باقی میں سنبھال لونگا۔پرنسپل نے تلقین کی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیات اور اسمارا گھر واپس جانے کے لئے یونی سے نکل رہی تھیں۔ سامنے فرحان کھڑا تھا۔

وہ دونوں اسے سامنے دیکھ کر حیران ہوئی تھیں۔

فرحان آج تم کیسے آ گئے لینے؟ حیات نے نکلتے ہی پوچھا

تمہاری گاڑی خراب ہو گئی تھی تو چچی نے مجھے بیجھ دیا۔

www.novelsclubb.com

ضرورت نہیں تھی ویسے میں کیب کر والیتی۔

ضرورت تو تھی اچھا نہیں لگتا ہمارے گھر کی لڑکی کیب میں آے اور میں اس راستے سے ہی گزر رہا تھا۔وہ دونوں گاڑی کے باہر ہی کھڑے تھے۔ان دونوں کی گفتگو اسمارہ بھی سن رہی تھی۔

اچھا حیات میں چلتی ہوں اللہ حافظ۔اسمارہ نے جاتے ہوے بولا تھا۔

اسمارہ ہمارے ساتھ چلی جاؤ فرحان ڈراپ کر دے گا۔حیات نے اسمارہ کو روکا۔

www.novelsclubb.com

نہیں یار تم جاؤ میں رکشا کروا لونگی۔اسمارہ نے فرحان کو دیکھتے ہوے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیات نے بازو پکڑ کر اسمارہ کو گاڑی میں بٹھایا تم میرے ساتھ ہی چلو یہ بہت بور کرتا ہے۔

۔تم دونوں ہی ایک دوسرے کو بور سمجھتے ہو۔اسمارہ کے منہ سے بے ساحتہ نکلا

۔حیات نے اسمارا کو حیرانی سے دیکھا تمہیں کیسے پتا کے یہ مجھے بور سمجھتا ہے

گاڑی سٹارٹ ہو چکی تھی۔فرحان نے شیشے سے اسمارہ کے تاثرات دیکھے۔وہ دیکھنا چاہتا تھا کے اسمارہ بات کیسے سنبھالتی ہے۔

www.novelsclubb.com

اف حیات خود ہی پچھلی دفعہ بتایا تھا تم نے کہ فرحان ہر بات پر مجھے بور کہتا ہے

۔۔اسمارہ نے سکون سے جھوٹ بولا

اچھا میں خود ہی بتا کر بھول جاتی ہوں۔حیات نے اسکی بات مان لی تھی

۔پہلے فرحان نے اسمارہ کو ڈراپ کیا پھر وہ دونوں حیات کے گھر آے تھے۔ٹیبل پر

۔ کھانا لگ چکا تھا اور آب وہ دونوں باتیں کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

۔حیات یونی کیسی جا رہی تمہاری۔فرحان نے بات میں پہل کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کے ایگزام کی تیاری کیسی جا رہی پڑھ بھی رہے یا CSS اچھی۔آپ بتائیں صرف گرل فرنڈز میں بزی ہیں۔حیات نے چاولوں کا چمچ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا تھا۔

؟فرحان اسکی بات پر ہنسا تھا۔تم ایسا سمجھتی ہو مجھے

سمجھتی تو میں بہت کچھ ہوں پر تمہاری عادت سے واقف ہوں بچپن سے جانتی ہوں تمہیں۔

www.novelsclubb.com

حیات کوئی گرل فرنڈ نہیں ہے میری۔فرحان نے ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا۔

ہاں مجھے پتا ہے گرل فرنڈ نہیں، گرل فرینڈز ہیں تمہاری۔حیات نے فرینڈز پر زور دیا تھا۔

۔تم یقین کرو یا نہ کرو لڑکیاں میرے پیچھے خود آتی ہیں میں ان کے پیچھے نہیں جاتا

۔حیات کو پتا تھا کے وہ سچ کہ رہا ہے

فرحان جیسا ہینڈسم اور سٹرانگ بیگ راؤنڈ والا لڑکا،ایسا کہ رہا تھا تو جھوٹ نہیں تھا وہ جب بھی حیات کی یونی جاتا تو کم از کم تین لڑکیاں تو اسے نمبر ضرور دیتی تھی۔فرحان کے والد اسماعیل شاہ کے پاس کبھی نہ ختم ہونے والی دولت تھی پر فرحان اپنے بل پر کچھ کرنا چاہتا تھا اسی لئے وہ css کی تیاری کر رہا تھا۔اس کے

www.novelsclubb.com

باوجود حیات کبھی اس سے ایمپریس نہیں ہوئ تھی۔ کیوں کے وہ کسی ایک لڑکی پر نہیں ٹھیرتا بس کردار میں کمی رہ گئ تھی۔

وہ تتلی کی طرح ہے پھولوں سے کھیلنا پسند ہے اسے "حیات نے دل میں سوچا" تھا۔

ایک تو صبح جلدی اٹھو اور پھر آتے ہی اکاؤنٹنگ کی کلاس اف اسمارہ تم کچھ بول کیوں نہیں رہی۔

www.novelsclubb.com

۔حیات تم بولو میں سن رہی ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی نہیں تمہارا ذہن پتا نہیں کہا ہے۔مجھے بتاؤ کیوں پریشان ہو حیات نے مسکرا کر کہا

۔نہیں میں پریشان نہیں ہوں۔فرحان چلا گیا؟اسمارا نے اچانک پوچھا تھا

ہاں کل رات کو ہی واپس چلا گیا تھا۔تم کیوں پوچھ رہی ہو؟حیات نے کہا

ایسے ہی پوچھ رہی ہوں تمہاری کافی دوستی ہو گئی ہوئی ہے اس سے۔اسمارہ نے لاپرواہی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم کیا کہنا چارہی ہو اسمارہ؟ حیات اطمینان سے اسے دیکھ رہی تھی۔ میری دوستی اس سے بچپن سے ہے لیکن جس دوستی کا تم پوچھ رہی ہو تو وہ میں اس سے کبھی نہیں کر سکتی۔ بلکہ میں سوچ بھی نہیں سکتی

نہیں میں نے ایسے ہی پوچھ لیا تھا۔اسمارہ کو اندازہ ہوا تھا کہ اسے فرحان کے بارے میں نہیں پوچھنا چاہیے تھا

دیکھو اسمارہ اگر تم اس میں انٹرسٹڈ ہو تو بہت غلط کر رہی ہو اپنے ساتھ۔اطمینان سے حیات نے کہا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں۔میں نے ایسا تو کچھ نہیں۔۔۔۔حیات نے اسکی بات کاٹی: وہ ایک نمبر کا کمینا بندہ ہے کبھی سریس نہیں ہوتا تمہیں پہلے بھی اسکے قصّے سنا چکی ہوں میں۔

میں نے ایسا کچھ نہیں کہا نہ ہی کچھ سوچا ہے جنرلی پوچھ لیا تھا بس۔اسمارہ نے لاپرواہی سے کہا

چلو اچھا ہے وہ سوچنے کے لائق بھی نہیں ہے۔حیات نے قہقہ لگاتے ہوے کہا

---

www.novelsclubb.com

سر بلال کی کلاس سٹارٹ ہونے والی تھی اور وہ دونوں کیفے میں کافی کی لائن میں لگی ہوئی تھیں۔

حیات میں جا رہی ہوں اور مجھے پتا ہے کے کافی لئے بغیر تم انے والی نہیں ہو۔اسمارہ نے گھڑی دیکھتے ہوئے کہا

ہاں کافی کلاس سے زیادہ امپورٹنٹ ہے سر کی شکل اور ecnomics کی بک کو دیکھنے سے پہلے مجھے انرجی چاہیے ہوتی ہے۔حیات کو کوئی اثر نہیں تھا

.۔اچھا تم پیتی رہو جتنی مرضی پی نی ہو پیو پر میں جا رہی ہوں

www.novelsclubb.com

I cant believe

تم اس طرح کرو گی میرے ساتھ ہم دونوں نے مصیبتوں کو ایک ساتھ جھیلنے کی قسم کھائی تھی حیات کا ڈرامہ سٹرا ٹ تھا۔

مصیبتوں کو جھیل لونگی پر سر اقبال اللہؒ کے عذابوں میں سے ایک ہیں اور میں ان سے روز روز ذلیل نہیں ہو سکتی

byee enjoy your coffe !

اسمارہ پر حیات کے

۔ڈرامے کا کوئی اثر نہیں ہوا اور وہ چلی گئی

پورے ۱۰ منٹ بعد حیات کے ہاتھ میں کافی کا کپ تھا جسکی خوشبو کو سونگتے ہوئے وہ مسکراتے ہوئے ہونٹوں سے لگا رہی تھی کے اچانک اسے یاد آیا کے وہ ۔کلاس کے لئے آج پھر لیٹ ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اف حیات کافی کے لئے کیوں ویٹ کیا! سر آج مجھے سولی پر چڑھا دینگے "حیات" خود سے باتیں کرتی ہوئی کافی کا کپ ہاتھ میں پکڑے تیزی سے بھاگ رہی تھی کے اچانک وہ کسی سے ٹکرائی اور ساری کافی سامنے والے پر جا گری

اندھے ہو کیا؟ پندرہ منٹ سے اس کافی کا انتظار کر رہی تھی میں کلاس سے لیٹ ہوئی اس کافی کی وجہ سے اور تم نے یہ کیا حرکت کی اندازہ بھی ہے تمہیں۔ حیات اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بول رہی تھی۔

پہلے تو وہ لڑکا اسکو دیکھتا رہا پھر حیران ہو کر بولا: یہ میری غلطی نہیں میڈم اپکی اپنی غلطی ہے ٹانگوں کے نیچے ٹائر لگا کر یونی میں کون بھاگتا ہے۔

دیکھو شرافت سے مجھے سوری بول دو میں تمہیں معاف کر دو نگی۔حیات نے گردن اٹھا کے بولا

کس بات کی سورری!

سوری تم بولو ایک تو میری شرٹ خراب ہوئی اوپر سے بد تمیزی کی میرے سے ۔۔لڑکا بھی ہار ماننے والوں میں سے نہیں تھا

سوری بولتی ہے میری جوتی!

www.novelsclubb.com

ہمت ہے تو بلوا لو حیات نے چلا کر بولا

توٹھیک ہے میری شرٹ خراب ہوئی اسکے پیسے دو مجھے بہت مہنگی شرٹ تھی میری ۔۔لڑکے نے ہاتھ آگے کر کے کہا

یہ pen

پکڑو تم،اسکو بیچ کر تمہاری شرٹ کے پیسے مل جائیں گے اتنی مہنگی ہی ہے ناتمہاری شرٹ بلکہ ہو سکتا ہے کچھ پیسے بچ بھی جائیں—انکی ٹافی کھالینا۔حیات کے ہاتھ میں پین تھا جو اسنے اس لڑکے کے ہاتھ میں رکھ دیا اور قہقہ لگایا تھا۔۔حیات غلطی ماننے والے دن پیدا نہیں ہوئی تھی اتنی آسانی سے کیسے مان لیتی۔

www.novelsclubb.com

how sweet

لڑکا طنزن مسکرا کے بولا اور حیات کا Pen اپنے بیگ میں رکھنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیات نے حیرانی سے اسے دیکھا تھا۔اسنے اس لڑکے کو غصہ دلانے کے ل ئے ایسا ۔کیا تھا لیکن اس کا اطمینان دیکھ کر حیات زچ ہوئی تھی

بہت ہی عجیب لوگ ہے اس دنیا میں۔حیات کہہ کر آگے چلی گئی

سترہ اٹھرا سال کا لڑکا اپنی ماں کے گلے لگ کر رو رہا تھا اسکی ماں ہسپتال کے بیڈ پر تھیں اور وہ بس کہہ رہا تھا کے آپ مجھے چھوڑ کے تو نہیں جائینگی نا اور اسکی ماں بس نفی میں سر ہلا دیتی تھیں۔ماں آپ پاپا کو چھوڑ دیں ہم دونوں کہیں دور جا کر رہ ۔لے نگے اسکی ماں نے اسے روتے ہوے چوما تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سب سٹوڈنٹس تالیاں بجائیں کیوں کہ مس حیات نے ہمیں اتنا قابل سمجھا ہے کے وہ میرے اور آپکے درمیان بیٹھ سکیں۔

سوری سر کلاس میں آتے ہوئے کسی سے۔۔۔ سر اقبال نے حیات کی بات کاٹی تھی حیات شاہ آپ کب سریس ہونگی؟ مجھے وقت بتا دیں میں آپ کی خواہش کے مطابق پوری یونی کا ٹائم شیڈیول چینج کر دیتا ہوں۔ ساری کلاس نے ہنسی دبائی تھی

!am sorry نہیں سر نیکسٹ ٹائم ایسا نہیں ہو گا

www.novelsclubb.com

حیات نے سر جکالیا تھا۔

بیٹھ جائیں لیکن آپ کی سزا ہے کے آپ اکیلی فرسٹ سیٹ پر آکر بیٹھے۔ سر نے حیات سے کہا تو حیات فرسٹ سیٹ پر آگئی۔ اسمارہ حیات کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی

کلاس شروع کرنے سے پہلے میں آپکو اس کلاس کے نیو سٹوڈینٹ سے انٹروڈیوس کروانا چاہتا ہوں۔

کلاس میں سرگوشی سٹارٹ ہو گئی کہ ایسے کیسے سیمسٹر کے درمیان کوئی آسکتا ہے۔

www.novelsclubb.com

سائلنس !.. آب سر نے کسی کو اندر آنے کا اشارہ کیا تھا۔

یہ ہیں "سعد عالم" اپکے نیو کلاس میٹ ایک لڑکا اندر داخل ہوا تھا، دراز قد،

scruffy style beard مرکشش انکھیں، چہرے پر

سر کے گھنے اوپر کی طرف اٹھے ہوئے بال چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ جو اسکے،

چہرے کو اور خوبصورت بناتی تھی، دلکش اتنا کے کوئی دیکھے تو نظر ٹھہر جاتی۔ سعد

نے اندر اتے حیات کو دیکھا تھا اور حیات نے اسے بک کھولتے دیکھا تو اس کے ہاتھ

۔سے کتاب گر گئی تھی

کلاس کی دو لڑکیاں آپس میں سرگوشی کر رہی تھیں "یار اتنا پیارا لڑکا تو ہماری

پوری کلاس میں کوئی

۔نہیں ہے" _یا شاید پوری یونورسٹی میں نہیں ہے دوسری نے جواب دیا تھا

۔سعد تھوڑی دیر پہلے اپکی شرٹ صاف تھی آب کیا ہوا؟ سر نے پوچھا تھا

۔سعد نے حیات کو دیکھا تو اسنے کتاب کے اندر منہ چھپالیا

سر میں کلاس میں آرہا تھا تو کسی سے ٹکر ہو گی تھی اس کے ہاتھ میں کافی تھی جو مجھ پر گر گئی۔سعد نے صاف صاف بتادیا

ان سٹوڈنٹس کو پتا بھی ہے کے کوئی کھانے یاں پینے کی چیز کیفے سے باہر لانے کی اجازت نہیں پھر بھی بات نہیں مانتے۔اُپکا فرسٹ ڈے ہے اور کافی پھینک کر ویلکم ۔کیا گیا ہے

www.novelsclubb.com

i m fedup from these non serious students

آپکو وہ سٹوڈنٹ نظر آیا تو میرے پاس لانا میں پوچھ لونگا اسے۔سر اقبال نے سختی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے کہا۔حیات کے گلے میں گلٹی ای تھی اسے لگا تھا کے اب سعد سر کو اسکا نام بتا دیگا

۔

نہیں سر !

وہ سٹوڈنٹ کافی شرمندہ تھا مسکراتے ہوئے حیات کو دیکھا مجھے اسنے بہت دفعہ سوری بولا تھا اور شرٹ کے پیسے بھی دیے تھے۔سعد نے حیات کی طرف دیکھتے ہوے کہا جو ابھی بھی دور بیٹھے اسے گھور رہی تھی

---

www.novelsclubb.com

۔اؤ مسٹر !! حیات نے پیچھے سے آواز دی تھی

۔سعد نے سنا پر روکا نہیں

حیات اسکے سامنے جا کے بولی تھی۔میں تمہیں آواز دے دے رہی ہوں تم رکتے

۔کیوں نہیں ہو

:اب سعد اسکو دیکھتے ہوئے بولا

۔تم تو کسی مسٹر کو آواز دے رہی تھی اور میرا نام تو سعد عالم" ہے

www.novelsclubb.com

۔حیات کو احساس ہوا کہ اسے حیات کا مسٹر کہنا اچھا نہیں لگا تھا

اب مجھے روک ہی لیا ہے آپ نے تو کام بھی بتا دیں؟ سعد نے گھڑی دیکھتے ہوے کہا

۔

میں نے آپ سے یہ کہنا تھا کے اگر آپ نے سر کے سامنے نام نہیں لیا تو مجھ پر کوئی احسان نہیں ہے میں نے آپکو نہیں بولا تھا کے مجھے بچائیں اس لئے نا تو تھینک یو بولو نگی اور نا ہی سورری۔ حیات نے گردن اٹھا کر کہا اور میرا پین واپس کریں

پہلی بات تو یہ کے نہ تو مجھے تم سے تھینک یو چاہے اور نہ سوری سر کے سامنے اور کلاس کے سامنے میں اپنی ریپوٹیشن خراب نہیں کرنا چاہتا تھا سب کہتے کے میں نے پہلے دن ہی شکایت لگا دی صرف اس لئے تمہارا نام نہیں لیا میں نے ورنا میں اتنا

www.novelsclubb.com

مہربان نہیں ہوں۔اور دوسری بات پین کو بھول جاؤ۔سعد نے اچھی حاصی کر دی حیات کی

حیات غصے سے لال ہو رہی تھی تمہاری مہربانی چاہیے بھی نہیں مجھے،اپنے آپکو بہت چیز سمجھتے ہو تم،پر میں بھی "حیات شاہ" ہوں دیکھ لونگی تمہیں۔حیات نے ۔آنکھیں چوٹی کرتے ہوئے کہا۔اور پین تم ہی رکھو میرے پاس کمی نہیں پینز کی ۔سعد ہنستے ہوئے آگے نکل گیا۔اور اس حرکت پر حیات زیادہ تپی تھی

---

www.novelsclubb.com

حیات سعد سے لڑائی کے بعد غصہ کرتی یونی سے باہر نکل گئی آج کا دن اسکا بہت برا گزرا تھا۔اور وہ اس دن کو زندگی کا برا دن کہ رہی تھی لیکن اسکو اندازہ نہیں تھا کے زندگی اُگے اسکا کیا امتحان لینا چاہتی تھی۔

ایک چھوٹی سی بچی اپنی بہن کے ساتھ کسی کمرے کے باہر کھڑی تھی۔اس کمرے سے میاں بیوی کے چیخنے چلانے کی آوازیں آرہی تھیں اور یہ لڑائیاں روز کا معمول تھا آپنے ماں باپ کو روز لڑتا دیکھ وہ بچیاں روز ٹوٹتی تھیں۔

www.novelsclubb.com

عائشہ ،انشا تم دونوں کیوں کھڑی ہو ادھر۔حیات کمرے سے آئی تھی اور اُوازیں سن چکی تھی اندازہ لگا چکی تھی کہ ابراہیم شاہ گھر اُچکے ہیں اُب وہ لڑنے کی وجہ ان سے سے پوچھ رہی تھی۔

عائشہ نے بتانا شروع کیا تھا، حیات پاپا آئے ہیں کوئی فائل لینے کے لئے اور ماما کو نہیں ملی تو پاپا نے چلانا شروع کر دیا اور پھر سے وہی لڑکا پیدا نہ ہونے کا طعنہ دیا. ماما رو رہی تھی لیکن چپ کر کے آندر چلی گئیں تو پاپا انکے پیچھے آب روم میں جا کر کر بول رہے ہیں۔ حیات حیران نہیں ہوئی تھی کیوں کے وہ یہ لڑایاں سن کے بڑی ہوئی تھی فرق یہ تھا کے پہلے حیات اور عمرانہ ہوتی تھی اور آب عائشہ اور انشا سن رہیں تھیں۔

ابراھیم شاہ حیات کے والد شہر کے MNA تھے اور بہت سے سیاسی کاموں میں حصّہ بھی لیتے تھے۔ حیات نے اپنے باپ سے زیادہ ڈامنیٹنگ (dominating) آدمی کبھی نہیں دیکھا تھا۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی بات پر لڑائی شروع ہو جاتی تھی اور ہر بات کا ذمے دار ریحانہ کو ٹھہرایا جاتا تھا پہلے تو حیات لڑائیوں پر بہت روتی تو عمرانہ سنبھال لیتی تھی پر اَب اسکو کوئی سنبھالنے والا نہیں

تھا۔اسمارہ سے اتنی گہری دوستی کے باوجود اسنے گھر کی باتیں کبھی اسے نہیں بتائی تھیں عمرانہ کو پہلی بچی ہونے پر ماں اور باپ دونوں سے پیار ملا تھا لیکن وہ ان دونوں کے پیار کو ترس گئی تھی اور وہ پریشان تھی کے عائشہ ا، نشا بھی اسی پیار کو ترستی تھی ابراھیم اور ریحانہ کی اتنے سال کی شادی کے بعد حیات نے یہ اندازہ لگالیا تھا کے ابراھیم شاہ نے کبھی ریحانہ سے محبّت کی ہی نہیں تھی۔اور اسکو اپنی ماں کی قسمت پر افسوس ہوتا تھا۔

یونورسٹی سے گھر جا رہی تھی کے اسکی نظر اسی بینچ پر پڑی جہاں پر اسنے اس لڑکے کو دیکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس بینچ کے پاس براسا کارڈ جھول رہا تھا جسکی لکھائی دور سے گزرنے والا ل بھی پڑھ سکتا تھا

۔ڈرائیور انکل گاڑی روکیں۔حیات کے کہنے پر گاڑی روک دی گئ

۔حیات اس کارڈ کے پاس کھڑی تھی

جس پر بڑا سا

"THANK YOU "

یہ پھول آپکے لئے اور آپکا چھاتا ہر بارش میں ساتھ دیگا اس لئے اسے میں رکھ رہا ہو

لکھا تھا حیات نے نیچے نظر دہرای تو لال پھولوں کا بکے پڑھا تھا جس پر پانی کی

www.novelsclubb.com

چھینٹیں ابھی تازہ تھیں۔جس سے واضح ہوتا تھا کے وہ بکے ابھی ابھی رکھیں گے

۔ہیں

حیات نے وہ پھول اور کارڈ اٹھالیا اور گاڑی میں مسکراتے ہوئے بیٹھ گئی۔یقینن ۔آب وہ خوش تھی

(جاری ہے)

www.novelsclubb.com